TRANSLATION - 2017

In order to reveal our mysterious flaws, it is important to see what our enemies say about us. Our friends often praise us to our heart's content. Firstly, our flaws do not seem to be faults to them, otherwise, they hold our sake so esteem that they hide them with the idea of not aggrieving or ignore them. On the contrary, our enemy scrutinizes us well and finds our faults from every corner. He aggravates small thing by enemity. But there is something truth in it. A friend always escalates the virtues of his friend and the enemy enhances the vices (faults). Therefore, we should be more benevolent to our enemy that he acquaints us of our flaws. For this perspective, the enemy proves to be expadient (lucrative) than the friend.

CS CamScanner

(v) Be left holding the baby (vi) Cap in hand (vii) Hold out a carrot (viii) Over the moon

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expression. (10)

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اِس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے اِن کو چھپاتے ہیں۔ یا پھر اِن سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اِس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے، گووہ دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اِس میں کچھ نہ کچھ اصلیت ہوتی ہےدوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن
عیبوں کو۔ اِس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ اِحسان مند ہونا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اِس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

CamScanner